دیمک اور اس کا انسداد

یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر خاندان کی صورت میں رہتا ہے۔ ملکہ بادشاہ، سپاہی اور کارکن اس خاندان کے اہم رکن ہوتے ہیں۔ کارکن تمام قسم کی فصلات، سبزیات اور پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درختوں کو نقصان پہنچانے کا باعث ہوتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے اور درخت سوکھ جاتے ہیں۔ جس سے کافی ملکی نقصان ہوتا ہے۔ عمارتوں میں لگی ہوئی لکڑی کی تنصیبات بھی اس کیڑے کی دست برد سے محفوظ نہیں رہتی جس سے ان کو بھی خاصا نقصان پہنچتا ہے۔

ذیل میں اس کیڑے کے خاندانی ارکان کی پہچان، ان کے حالات زندگی اور نقصان کی نوعیت اور تدارک کے بارے تفصیلات درج کی جاتی ہیں تاکہ کسان اور زمیندار بھائی اس سے استفادہ کرسکیں اور اپنی فصلوں اور باغ کو اس موذی کیڑے کے نقصان سے بچاسکیں۔

پہچان:

دیمک ایک سوشل (سماجی) کیڑا ہے اور یہ ایک کالونی کی شکل میں رہتے ہیں ایک کالونی میں لاتعداد ورکر یا کارندے، سولجر یا سپاہی، ایک ملکہ اور ایک بادشاہ کیڑے ہوتے ہیں۔ کارندوں کا کام خوراک کا بندوبست کرنا اور سپاہیوں کا کام کالونی یا گھر کی حفاظت کرنا جبکہ ملکہ اور بادشاہ کا کام نسل کشی ہوتا ہے۔ دیمک کے کیڑوں کو دو طرح کے گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1- نسل کشی کرنے والے کیڑے
2- کالونی تشکیل دینے والے کیڑے

1- نسل کشی کرنے والے کیڑے

یہ کیڑے پردار، نر اور مادہ ہوتے ہیں اور موسم برسات میں ان کی افزائش بہت بڑی تعداد میں ہوتی ہے۔ جب درجہ حرارت اور نمی مناسب ہو تو یہ کیڑے اپنی آبائی کالونی سے نکل کر اُڑنے لگتے ہیں اور رات کے وقت روشنی کے بلبوں پر جمع ہونے لگتے ہیں۔ ان کیڑوں کی زیادہ تر تعداد مینڈک، چھپکلیوں اور سانپوں کے حصے میں آجاتی ہے۔ جوان کو چٹ کر جاتے ہیں جبکہ بچ جانے والے جوڑے زمین کی دراڑوں میں گھس کر کالونی کی بنیاد رکھتے ہیں اور یہ جوڑا نئی کالونی کے لئے بادشاہ اور ملکہ ہوتے ہیں اور نسل کشی کرتے ہیں۔

ملکہ

یہ کافی بڑی اور پردار ہوتی ہےاوراس کی جسامت 5 سے 7.5 سم تک ہوسکتی ہے۔اس کا رنگ سفیدی مائل اور دھڑ پر گہرے بھورے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ایک ملکہ ایک سیکنڈ میں ایک انڈہ اور چوبیں گھنٹوں میں ستر سے اسی ہزار انڈے دیتی ہے۔ایک کالونی میں صرف ایک ملکہ رہتی ہے۔جو عام طور پر 5 تا 10 سال زندہ رہتی ہے۔ملکہ کو خاص قسم کی شاہی خوراک کارندے فراہم کرتے ہیں اور یہ کالونی کے ایک خاص حصے میں رہتی ہے۔جسے شاہی قیام یا رائل چیمبر کہتے ہیں۔جو کالونی کے درمیان میں واقع ہوتی ہے اور عام طور پر زمین کے نیچے نصف میٹر تک گہرائی میں ہوتی ہے۔

بادشاہ

ان غیرتولیدی (Unfertile) انڈوں میں سے نکلے ہوئے بچوں میں سے کسی ایک کو شاہی یا خاص قسم کی خوراک دی جاتی ہے۔جس کی بدولت وہ نمف یا بچہ جوان ہوکر بادشاہ بن جاتا ہے۔یہ کالونی کا باپ اور ملکہ سے بہت چھوٹا لیکن عام کارندوں اور سپاہیوں سے قدرے بڑا ہوتا ہے۔یہ وقتاً فوقتاً ملکہ سے جفتی کرتا ہے۔ملکہ اور بادشاہ کے ملاپ کے بعد دیئے جانے والے انڈوں سے کارندے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔بادشاہ کی زندگی ملکہ کی نسبت بہت کم ہوتی ہے۔اوراس کی جگہ لینے کے لئے نئے بادشاہ کے علاوہ بھی اضافی گروہ کے کیڑے ہوتے ہیں۔

یہ کیڑے نراور مادہ بے پر یا چھوٹے پروں والے ہوتے ہیں۔ملکہ یا بادشاہ کی بے وقت اور ناگہانی موت کی صورت میں فوری طور پر بادشاہ یا ملکہ کے حصول کے لئے ان میں سے کسی کو خاص شاہی خوراک کھلا کر بادشاہ یا ملکہ کی صورت میں پروان چڑھا لیتے ہیں۔

نسل کشی نہ کر سکنے والے کیڑے

کارندے

یہ کیڑے تولیدی انڈوں سے نکلتے ہیں۔ان کی پرورش عام خوراک پر کی جاتی ہے۔کالونی میں ان کی تعداد سب سے زیادہ ہوتی ہے۔یہ بادشاہ ملکہ اور سپاہیوں سے جسامت میں چھوٹے ہوتے ہیں۔انکے جبڑے مضبوط ہوتے ہیں اور یہ لکڑی کو کاٹ دیتے ہیں۔یہ کیڑے روشنی سے دور رہتے ہیں اور زندہ رہنے کے لئے ان کو کافی مقدار میں نمی کی ضرورت ہوتی ہے۔جو ان کی بنائی گئی سرنگوں میں موجود ہوتی ہے۔یہ انہی سرنگوں میں رہ

کرخوراک حاصل کرتے ہیں ۔مٹی کی یہ سرنگیں بہت لمبی لمبی زیرزمین اورزمین سے اوپر پودے کی جڑوں اور تنوں تک پہنچتی ہیں ۔

سپاہی

اس ذات کے کیڑے نر مادہ کے ملاپ کے بغیر دیئے گئے انڈوں سے نکلتے ہیں ۔ یہ دیمک کی کالونی میں سب سے زیادہ مخصوص قسم ہے ۔جن کی پہچان بہت آسان ہے کیونکہ ان کے سر درانتی کی شکل کے باہر کی طرف نکلے ہوئے جبڑے ہوتے ہیں ۔ سپاہیوں کی ایک قسم ایسی بھی ہوتی ہے جن کا سر نوکیلا ہوتا ہے اوران کے جبڑے بہت چھوٹے ہوتے ہیں ۔

پہلی قسم کے سپاہی کالونی کے دشمن کیڑوں سے لڑکر کالونی کی حفاظت کرتے ہیں جبکہ دوسری قسم کے سپاہی اپنے نوکیلے سر سے خاص قسم کا مادہ خارج کرتے ہیں ۔جن کی بدبو سے دشمن کیڑے کالونی کے قریب نہیں آتے ۔

دیمک کا دوران زندگی

موسم برسات میں جب موسمی حالات سازگار ہوتے ہیں تو کالونی تشکیل دینے والی ذات کے پردار کیڑے اپنی آبائی کالونی سے نکل کراڑنے لگتے ہیں ۔ کیونکہ یہ کیڑے لمبی اُوڑان کرنے والے نہیں ہوتے اس لئے زیادہ دور تک نہیں جا سکتے ۔آبائی کالونی سے اڑنے والے کیڑے نراور مادہ دوقسموں کے ہوتے ہیں ۔ان کیڑوں کی غالب تعداد پرندوں ،مینڈکوں ، چھپکلیوں اور سانپوں کی نظر ہو جاتی ہے ۔ بچنے والے کیڑے جلدی یا کچھ دیر کے بعد نراور مادہ کی شکل میں نئ کالونیوں کی بنیاد رکھتے ہیں ۔

شروع شروع میں انڈے بہت کم تعداد میں دیئے جاتے ہیں اوران سے نکلنے والے بچوں یہ نمف کی دیکھ بھال یہ کیڑے خود کرتے ہیں ۔ بعد میں پیدا ہونے والے بچوں کی نگہداشت پہلے انڈوں سے نکل کر جوان ہونے والے کیڑے کرتے ہیں اوراس طرح کالونی میں تمام قسم کی ذات کے کیڑے جمع ہو جاتے ہیں ۔ملکہ کی جسامت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے اوراس کے انڈے دینے کی رفتار بھی بڑھتی جاتی ہے ۔انڈوں سے بچے تقریبا ایک ہفتے میں نکل آتے ہیں اور تقریبا چھ ماہ میں بچے جوان ہوکر کارندے یا سپاہی بن جاتے ہیں ۔نسل کشی کرنے والی ذات کے کیڑے 1 تا 2 سال کی مدت میں پرورش پاتے ہیں اوراپنی زندگی میں ملکہ کروڑوں انڈے دینے کی صلاحیت رکھتی ہے ۔

فصلوں پر حملے کی پہچان

یہ کیڑا اُگتے ہوئے پودون سے لے کر جوان پودوں مثلاً گندم، کپاس، مکئی، گنا، دالیں، سبزیات، چارہ جات، پھلدار اور جنگلات کے درختوں کی نرسری کے پودوں پر حملہ کرتا ہے۔ یہ حملہ شدہ پودے کی بڑی جڑ اور زمین کے ساتھ ملحقہ تنے کو کھاتا رہتا ہے۔ جس سے متاثرہ پودے سوکھ جاتے ہیں اگر پودے کو اوپر سے کھینچا جائے تو وہ باآسانی جڑ سمیت اکھڑ آتے ہیں۔ جڑوں کو کھانے کی وجہ سے بننے والے سوراخ یا سرنگ صاف نظر آتے ہیں اور ان میں بعض اوقات سفیدی مائل بھورے چھوٹے چھوٹے کیڑے بھی موجود ہوتے ہیں۔ خشک اور ریتلے علاقوں میں اس کیڑے کا نقصان عموماً زیادہ ہوتا ہے۔

باغوں میں دیمک کے نقصان کی نوعیت

آم، کینو، مالٹا، لیموں، امرود اور دیگر پھلدار پودوں کی نرسری میں حملے کی نوعیت فصلوں میں نقصان کی طرح ہوتی ہے۔ متاثرہ پودے جلدی سوکھ جاتے ہیں۔ بڑے پودوں یا درختوں میں یہ کیڑا جڑوں اور تنوں دونوں کو اندر سے کھاتا ہے۔ بعض حالات میں پودے کے تنے کی اوپر والی چھال کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ تنے پر مٹی کی سرنگ بنا کر اندر ہی اندر چلتا ہے۔ اس طرح تنے کے اندرونی حصہ کو بھی کھا کر اس میں مٹی کی سرنگیں سی بنا لیتا ہے۔ پودے آہستہ آہستہ مرجھا کر بالآخر سوکھ جاتے ہیں۔

فصلوں میں دیمک کا انسداد

زرعی طریقہ انسداد

1- کھیتوں میں گوبر کی کچی کھاد ہرگز استعمال نہ کریں۔ کیونکہ یہ کھاد اس کی خوراک کا باعث بنتی ہے۔ نیز گھاس بھوس اور لکڑی وغیرہ کھیت میں نہ رہنے دیں۔

2- بارش ہونے یا آبپاشی کرنے سے بھی اس کیڑے کے حملے میں کمی آجاتی ہے۔

3- گوڈی کرنے یا بار ہیرو چلانے سے بھی حملہ کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔

4- جن علاقوں میں ان کیڑوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو زمین کھود کر اس کے گھر تلاش کر کے تلف کر دیں۔

کیمیائی طریقہ انسداد

آبپاش علاقوں میں راؤنی کرتے وقت یا پھر آبپاشی کے ساتھ جبکہ بارانی علاقوں میں زمین کی تیاری کے وقت یا فصل بونے کے بعد جب بارش کا یقینی امکان ہو تو کلوروپائریفاس 40 ای سی دو سے تین لیٹر فی ایکڑ 20 کلوگرام مٹی میں ملا کر ایک جیسا تمام کھیت میں بکھیر کر پانی لگا دیں۔

باغ باغیچوں میں دیمک کا علاج

زرعی طریقہ انسداد

فصلوں کے بارے میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

کیمیائی انسداد

کلوروپائیریفاس 40 ای سی دو سے تین لیٹر فی ایکڑ فصلوں میں دیئے گئے طریقہ کے مطابق استعمال کریں۔

اگر باغیچوں میں دیمک کا حملہ موجود ہو یا گھاس اور پھلدار پودوں پر حملہ ہو جائے تو پلاٹ میں کوئی سریا لکڑی کا ڈیڑھ سے دو فٹ تک لمبائی کا کلا لے لیا جائے اور سارے پلاٹ میں دو تین فٹ کے فاصلے پر قطاروں میں سوراخ کریں۔

کلوروپائیریفاس 40 ای سی 10 سی سی فی لیٹر پانی ڈال کر محلول تیار کر کے ہر سوراخ میں ڈالیں اور پلاٹ کی اچھی طرح آبپاشی کر دیں تاکہ دیمک مکمل طور پر ختم ہو جائے

نئے باغ لگانے سے پہلے گڑھوں میں اوپر درج زہر کا محلول درج بالا مقدار کے مطابق 2 سے 3 لیٹر فی گڑھا ڈالیں۔

محققین:
ڈاکٹر اصغر علی، ڈاکٹر محمد اصغر ملک،
ڈاکٹر ممتاز اختر چیمہ

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی وتوسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں رزرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات وتجربات سے ماخوذ ہیں۔